

پاک چائنا اقتصادی راہداری پروجیکٹ کے تحت سندھ میں آنے والے چائینز شہریوں کی سیکورٹی کے حوالے سے آئی جی سندھ کی زبردست
سینٹرل پولیس آفس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

کراچی 22 جون 2015

آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے سینٹرل پولیس آفس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی جس میں پاک چائنا اقتصادی راہداری
پروجیکٹ اور بالخصوص سندھ میں پہلے ہی سے دیگر پروجیکٹس پر کام کرنے والے چائینز شہریوں کی سیکورٹی کا خصوصی حوالوں سے تفصیلی جائزہ لیا
گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو، ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ اے ڈی خواجہ، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ڈاکٹر ثناء اللہ عباسی،
ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر عبدالعلیم جعفری، ڈی آئی جی ایس آر پی ڈاکٹر آفتاب پٹھان، ڈی آئی جی آر آر ایف ڈاکٹر امین یوسف زئی، ڈی آئی جی شہید
پنظر آباد، ڈی آئی جی حیدر آباد، ڈی آئی جی سکھر اور اے آئی جی فائر سیکورٹی سیل کے علاوہ اے آئی جی آپریشنز سندھ محمد نعیم شیخ نے بھی شرکت کی۔

اجلاس میں پاک چائنا اقتصادی راہداری پروجیکٹ کے آغاز اس کی اہمیت اور اس حوالے سے چائینز ماہرین، محنت کشوں کی آمد و دیگر
امور کا احاطہ کیا گیا۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ سندھ میں پہلے ہی سے جاری دیگر 109 ترقیاتی پروجیکٹس پر چین کے شہری کام کر رہے ہیں۔ آئی جی
سندھ نے اس تناظر میں اے آئی جی آپریشن سندھ کو ہدایات دیں کہ اے آئی جی آپریشنز اینڈ مانیٹرنگ روم میں علیحدہ سے چائینز ڈیسک کا قیام فوری
طور پر عمل میں لایا جائے تاکہ چائینا سمیت دیگر غیر ملکی شہریوں کی سیکورٹی امور کو مزید ٹھوس اور موثر بنایا جاسکے۔

اجلاس میں فائر سیکورٹی سیل کو مزید مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ پاک چائنا اقتصادی راہداری پروجیکٹ کے تحت چائینز ورکرز کی
سیکورٹی کے لیے علیحدہ سے سیکورٹی یونٹ کے قیام کا بھی فیصلہ کیا گیا اس سلسلے میں آئی جی سندھ نے ڈی آئی جی ایڈمن کی سربراہی میں اے آئی جی
آپریشنز، اے آئی جی فائر سیکورٹی سیل، اے ڈی آئی جی ایڈمن، اور ریجنل ڈی آئی جی کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کر دی ہے۔

اجلاس کو ایڈیشنل آئی جی نے بتایا کہ کراچی میں جاری مختلف پروجیکٹس پر کام کرنے والے چائینز و دیگر غیر ملکی شہریوں کی سیکورٹی کے دیگر
امور کے ساتھ ساتھ اس حوالے سے ایمر جنسی الرٹ سٹم (EAS) بھی کراچی پولیس متعارف کر رہی ہے جو کہ موبائل فون پر فقط ایک کلک سے
الرٹ ہو جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سٹم کے آغاز سے کراچی پولیس کو دیگر اقدامات کے ساتھ ساتھ سیکورٹی پلان کے تحت کی جانے والی
کارروائیوں میں بھی مزید تقویت ملے گی۔

مارکیٹوں میں عارضی رپورٹنگ سینٹرز قائم کیے جا رہے ہیں۔
غیر معمولی سیکورٹی اقدامات پر مشتمل رمضان المبارک کنٹی جینسی پلان ترتیب دیا گیا۔

کراچی 18 جون 2015ء۔ انسپیکٹر جنرل پولیس سندھ غلام حیدر جمالی کی ہدایات کے تناظر میں کراچی پولیس نے رمضان المبارک کنٹی جینسی پلان ترتیب دیکر عمل درآمد کے لیے تھانہ جات کی سطح پر ارسال کر دیا ہے اور اس سلسلے میں زونل ڈی آئی جیز اور ساتوں پولیس اضلاع میں تعینات ایس ایس پیز کو بھی احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔

پولیس نے ماہ رمضان سیکورٹی پلان پر مشتمل رپورٹ میں آئی جی سندھ کو آگاہ کیا کہ تھانوں کی سطح پر مساجد، امام بارگاہوں، مدارس، نماز تراویح کے کھلے مقامات، شاپنگ سینٹرز، تفریحی پارکس وغیرہ کی فہرستیں از سر نو اپ ڈیٹ کی گئیں ہیں۔ رپورٹ کے مطابق کراچی کے تینوں زونز میں مجموعی طور پر 4318 مساجد، 459 امام بارگاہوں، 1354 مدارس، نماز تراویح کے کھلے مقامات سمیت شاپنگ سینٹرز پر غیر معمولی سیکورٹی اقدامات کو کنٹی جینسی پلان کا حصہ بنایا گیا ہے جبکہ شہریوں کی جان و مال کے یقینی تحفظ اور امن و امان کے حالات پر مکمل کنٹرول کے سلسلے میں پولیس پکٹس کے قیام کے علاوہ موبائل اور موٹر سائیکل پیٹرولنگ کے اقدامات بھی کیے گئے ہیں۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے رپورٹ میں بتایا کہ ماہ رمضان کے تینوں عشروں بشمول یومِ علیؑ، شبِ قدر میں مرکزی مساجد، امام بارگاہوں اور کھلے مقامات پر نماز تراویح کے اجتماعات کی سیکورٹی کے لیے تھانوں کی سطح پر باقاعدہ بریفنگ کے تحت پولیس ڈپلٹمنٹ کے ساتھ ساتھ پولیس قومی رضا کاروں کو بھی تعینات کیا جا رہا ہے جبکہ ریجن اور ضلعوں کی سطح پر پولیس کنٹرول رومز کے علاوہ مارکیٹوں میں بھی عارضی پولیس رپورٹنگ سینٹرز قائم کیے جا رہے ہیں۔

رمضان المبارک کنٹی جینسی پلان کے مطابق شہر کے مرکزی شاپنگ سینٹرز کے اطراف پولیس واچ ٹاورز کے قیام کے علاوہ ممکنہ طور پر حساس علاقوں میں روف ٹاپ پولیس ڈپلٹمنٹ کے ساتھ ساتھ انٹیلی جینس کلکیشن کے لیے سادہ لباس اہلکاروں کی تعیناتیوں کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے جبکہ تمام اہم مقامات سے پارکنگ مناسب فاصلوں پر رکھنے اور پارکنگ ایریاز کی کڑی نگرانی اور بم ڈسپوزل اسکوڈ سے ٹیکنیکل سوپنگ اور کلیئرنس کے عمل کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔

1A کے تحت ایس ایس پی رینک کا افسر مائی پروڈائل کھنڈر کی تفتیش کر لیا۔ ایڈیشنل آئی جی کو راجی

پولیس کلنگر اور ڈارٹ کلنگر کھنڈر کی تفتیش کے لئے علیحدہ سے سبیل کے قیام کے حوالے سے سفارشات طلب

کراچی 18 جون 2015ء۔ ڈارٹ کلنگر اور بالٹھو پولیس کلنگر کے مقدمات و نتیجہ خیز بنانے

اور ملوث ملزمان کی یقینی گرفتاریوں کے لئے ایک علیحدہ سے سبیل کے قیام کے حوالے سے علی اودھائی

پر مشتمل سفارشات برائے ملاحظہ آئی جی مندرجہ ذیل ضروری اقدامات اور سبیل کی جائیں۔
ایڈیشنل آئی جی کو راجی غلام قادر قبیلہ مقدمات کی تفتیش میں یونیورسٹی پولیس کے حوالے سے
کو راجی پولیس آفس میں ایک اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں نذیر ڈی آئی جی، ڈی آئی جی
مسی آئی اے، ڈی آئی جی ایس، ایس ایس پی ایس، ایس ایس پی ایس کے علاوہ ایس آئی جی، ایس ایس پی ایس
ایس وی ایس کے ایس ایس پی نے بھی شرکت کی۔

افزونے میں کہا کہ پھر وقت پر جانچ کر سبیل اور اس حوالے سے غیر جانبدارانہ اقدامات و ذرائع
منضبطی کا حصہ بنائیں تاکہ انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا جاسکے۔ افزوں نے کہا کہ مقدمات کے آئی اوز
پر ایسیکوٹرز سے روابط کو ذریعہ مستحکم بنائیں اور مقدمات و منطقی اہم تک پہنچانے کے لئے ممکن اقدامات و یقینی
بنائیں۔ علاوہ ان فیصلوں کو جیل سے متعلق عدالتوں میں لانے کے لئے بھی جلد اقدامات کو غیر معمولی بنایا
جائے۔

افزونے پر ہانڈ ایس آئی او کے لئے پولیس موہاں کی فراہمی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ کھنڈر
کی تفتیش میں عمدہ کارکردگی کے مظاہرے پر ایس آئی اوز کو لگاتار تعامات اور تفریقی اسناد دی جائیں گی
افزونے نے کہا کہ انسپکٹرز اور سب انسپکٹرز رینک کے افسران کو چھ ماہ کے لئے ایس آئی اوز کی ذمہ داریاں
تولیف کی جائیں گی اور ایڈوائس ایس آئی اوز کی کارکردگی کے ناظر میں اقدامات کیے جائیں گے

افزونے نے نذیر ڈی آئی جی کو بیانات دیں کہ کریم ڈیکارڈ آفس کے لئے ایس آئی اوز اور
نادرا ویدی ٹیکنالوجی کی فراہمی کے لئے اقدامات کیے جائیں

افزونے نے ذمہ داریاں کہ ایس آئی اوز کے تحت مائی پروڈائل کھنڈر کی تفتیش کے لئے ایس ایس پی
رینک کے افسر کی جلد ہی تعیناتی کے اقدامات بھی لئے جا رہے ہیں

آئی جی سندھ کی ذمہ داری سرولیفٹس کیمروں کی تنصیب کے پروجیکٹ کے حوالے سے جائزہ اجلاس کراچی، 17 جون 2015ء۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جہاں نے کراچی کے 400 نئے منتخب مقامات پر 2000 سرولیفٹس کیمروں کی تنصیب کے پروجیکٹ پر ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے سینٹرل پولیس آفس میں ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ جس میں امریکی سفارت خانے کے بیورو آف انٹرنیشنل نارکوٹکس اینڈ لائو انفورسمنٹ افیئرز پاکستان (INL-P) کے نمائندے کی سربراہی میں ایک وفد کے علاوہ ڈی آئی جی سپیڈ کوآرڈینر سندھ عبدالعلیم جعفری، ایس آئی جی ایمر ایفٹرن سندھ نعیم شیخ، ایس آئی جی لاجپور فیصل بھٹو، ایس آئی جی 187 قافی کماران، ایس آئی جی ویلفرڈ منہ ایم ایم انوال اور ڈائریکٹر انفارمیشن ٹیکنالوجی سندھ پولیس تبسم عابد نے شرکت کی۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ اس پروجیکٹ کے ذریعے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے نظام کو مزید تقویت ملیگی اور اس میں وسعت کے بعد کراچی کے بیشتر علاقوں کی نگرانی کی جاسکے گی۔ انصاف کے جانوروں کے کیمرے زونل کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر اوریاں سے سینٹرل پولیس آفس میں قائم مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے منسلک ہوں گی۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ پروجیکٹ کی تکمیل اگست 2015 تک متوقع ہے۔

آئی جی سندھ نے اجلاس کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ پروجیکٹ کو جلد سے جلد مکمل کرنے کے اقدامات کیے جائیں تاکہ دستیاب وسائل کے بروقت استعمال کو یقینی بنائے ہوئے امن و امان کی بھڑکی مورخالی کی سیکورٹی چیلنجنگ کو مؤثر اور مربوط بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ پروجیکٹ کی تکمیل میں مزید تاخیر سے دستیاب وسائل کے استعمال کے ساتھ ساتھ پولیس سیکورٹی حکمت عملی اور لاطن عمل پر بھی اترتے مرتب ہونگے۔

کراچی 16 جون 2015ء۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی رہنمایدات کے تناظر میں کراچی پولیس نے رمضان المبارک 2015 کنٹی جینسی پلان ترتیب دے دیا ہے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو کے مطابق رمضان المبارک کے دوران تمام اضلاع کو انتہائی حساس، حساس اور نارمل کیٹیگریز میں تقسیم کر کے بائی نیٹ ڈپلائمنٹ پر مشتمل رمضان المبارک کنٹی جینسی پلان پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں ریکی، نگرانی، مانیٹرنگ، اور سرچنگ سمیت انٹیلی جنس کلیکشن و شیئرنگ کے عمل کو مزید غیر معمولی بنایا جا رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان، ٹارگیٹڈ آپریشنز، پولیس تفتیش اور بالخصوص گرفتار دہشت گردوں کے انکشافات کو رمضان المبارک کنٹی جینسی پلان کی تیاری میں خصوصی اہمیت دی گئی ہے اور اس تناظر میں بالخصوص مرکزی مساجد، امام بارگاہوں کے ساتھ ساتھ حساس علاقوں، اہم سرکاری دفاتر، حساس تنصیبات، قونصل جنرل کے دفاتر، غیر ملکی افراد کے رہائشی مقامات، فاسٹ فوڈ چینز، پبلک مقامات کے لیے خصوصی سیکورٹی حکمت عملی اور لائحہ عمل وضع کیا گیا ہے تاکہ عوام کو آگاہی عمل کے ذریعے کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعہ کی قبل از وقت روک تھام کے اقدامات میں پولیس سپورٹ کا حصہ بنایا جاسکے۔

انہوں نے بتایا کہ انتہائی حساس اور حساس کیٹیگریز پر مشتمل علاقوں میں پولیس کمانڈوز کی بھی ڈپلائمنٹ کی جا رہی ہے جبکہ دہشت گردانہ حملوں کے طریقوں، کارروائیوں کے اوقات، ممکنہ اہداف، دہشت گردوں کے حلیوں کے علاوہ کرائم انالیسز کی روشنی میں ایسی وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ و دیگر اشیاء بشمول گاڑیوں، موٹر سائیکلوں وغیرہ پر نا صرف خصوصی توجہ دیتے ہوئے پیشگی انسدادی اقدامات پر مشتمل جملہ امور کو بھی رمضان المبارک کنٹی جینسی پلان کا حصہ بنایا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ تمام مساجد، امام بارگاہوں، مدارس، عیدگا ہوں سمیت نماز تراویح کے لیے مختص کردہ دیگر کھلے مقامات کی فہرستوں کا از سر نو جائزہ لیکر اس حوالے سے علماء اکرام، خطیب، موزن حضرات و منتظمین وغیرہ کے رابطہ نمبروں کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے تاکہ صوبہ بھر اور بالخصوص کراچی میں رمضان المبارک کے تینوں عشروں میں مجموعی سیکورٹی اقدامات کو غیر معمولی اور موثر بنایا جاسکے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ رمضان المبارک سیکورٹی اقدامات کی مانیٹرنگ کے لیے کراچی پولیس آفس میں مرکزی کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے جو تمام ضلعی پولیس کنٹرول رومز سے مسلسل رابطوں میں ہے جبکہ سینٹرل پولیس آفس میں قائم کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے سیکورٹی کے حوالے سے وقتاً فوقتاً جاری ہدایات پر عمل درآمد کو بھی کنٹی جینسی پلان کا حصہ بنایا ہے۔